۳ جاوید کے نام

اس غزل کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شاعر کی تکنیک، مقصد، اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں
- عبارت (نظم) کو درست تلفظ، لب ولہجے، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نظم/غزل کے اجزا (مصرعہ، شعر، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع) کو شناخت کر سکیں۔
- مختلف مصنفین/شعرا کے ادب پارے پڑھ کر اس زمانے کی تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے عصری تناظر میں اس کی اہمیت پر رائے دے سکیں۔
- مختلف عبارتیں پڑھ کر ان میں درج معلومات اور تصورات کا پیش کش کے لحاظ سے تجزیہ کر سکیں۔
- درست تلفظ کی فہم کے لیے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- نظم بہ لحاظ ہیئت (غزل، مخمس، مسدس) کی شناخت کر سکیں۔
- مترادف الفاظ کی شناخت کرتے ہوئے تحریر میں برجستہ استعمال کر سکیں۔

پڑھیں

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گُل سے کلام پیدا کر

اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

میں شاخِ تاک ہوں میری غزل ہے میرا ثمر
مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

(بالِ جبریل)

علامہ محمد اقبال (۱۸۷۷ء۔۱۹۳۸ء)

مصورِ پاکستان، ہمارے قومی و ملی شاعر اور مفکّر سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ والدِ محترم کا نام شیخ نُور محمد تھا۔ ابتدائی تعلیم سیال کوٹ سے حاصل کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفے میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔ سیال کوٹ میں مولوی سید میر حسن جیسے شفیق استاد میسر آئے تو لاہور میں پروفیسر آرنلڈ کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں بطورِ اُستاد کچھ عرصہ خدمات سرانجام دینے کے بعد علامہ اقبال اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ انگلستان سے وکالت اور جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کر کے وطن لوٹے اور وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ ۱۹۳۰ء میں اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں مسلمانانِ برصغیر کے لیے ایک آزاد اور خود مختار اسلامی ملک کا تصور پیش کیا۔

علامہ اقبال نے اُردو فارسی میں پُر اثر شاعری کرنے کے ساتھ ساتھ انگریزی میں بھی گراں قدر تحریریں رقم کیں۔ آپ نے شاعری کا آغاز اگرچہ روایتی اردو غزل سے کیا لیکن جلد ہی اپنی توجہ نظم نگاری پر مرکوز کی تاکہ قوم تک اپنا پیغام زیادہ موثر انداز سے پہنچایا جاسکے۔ آپ کی ولولہ انگیز شاعری نے مسلم قوم کے تنِ مردہ میں زندگی کی نئی روح پھونک دی اور عالم اسلام کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ علامہ اقبال کی شاعری میں زندگی، کائنات، عشق، عقل، خودی، قومیت، سیاست جیسے موضوعات نمایاں ہیں۔

علامہ اقبال کے اُردو شعری مجموعوں میں ''بانگِ درا''، ''ضربِ کلیم''، ''بالِ جبریل'' اور ''ارمغانِ حجاز'' شامل ہیں۔ ''ارمغانِ حجاز'' میں اردو کے ساتھ ساتھ فارسی کلام بھی شامل ہے۔ فارسی شعری مجموعوں میں ''اسرارِ خودی ورموزِ بے خودی''، ''پیامِ مشرق''، ''جاوید نامہ''، ''زبورِ عجم'' شامل ہیں۔

علامہ اقبال نے لاہور میں وفات پائی اور بادشاہی مسجد کے قریب دفن ہوئے۔ عوام آپ کے مزار پر عقیدت واحترام سے حاضری دیتے اور دعا کرتے ہیں۔

مشق

۱۔ علامہ اقبال کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی درج سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف۔ نظم کی غرض وغایت اور ساخت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اشعار کا مناسب اور محتاط موازنہ کریں۔

ب۔ ''سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر'' سے کیا مراد ہے؟

ج۔ علامہ اقبال نے اپنے طریق کو فقیری کیوں کہا ہے؟

د۔ ''نئے صبح وشام'' پیدا کرنے سے علامہ اقبال کی کیا مراد ہے؟

ہ۔ ''سکوتِ لالہ وگل'' سے کلام پیدا کرنے کی شرط کیا ہے؟

۲۔ انٹرنیٹ کی مدد سے اُستاد محترم کے موبائل فون سے لے اور آہنگ میں یہ نظم سنیں۔ نظم کو درست تلفظ، لب و لہجے، اتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھیں۔

۳۔ علامہ اقبال کی شامل نصاب نظم پڑھ کر اُن کے طرزِ تحریر کی شناخت کرنے کی مشق کریں۔

۴۔ علامہ اقبال نے چونکہ یورپ کی تہذیب اور معاشرت کو قریب سے دیکھا تھا۔ جب آپ کے بیٹے جاوید اقبال اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں انگلستان گئے تو وہاں کی تہذیب وتمدن اور معاشرت سے روشناس ہوئے۔ علامہ اقبال نے اپنے بیٹے کو اس نظم کے ذریعے مشرقی اور مغربی تہذیب میں فرق بتایا ہے۔

الغرض انگلستان کی تاریخ کے دو ادوار (علامہ اقبال اور جاوید اقبال) ہمارے سامنے آجاتے ہیں۔ نظم "جاوید کے نام" پڑھ کر اُس زمانے کے انگلستان کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے عصری تناظر میں اس کی اہمیت پر رائے دیں۔

۵۔ درست تلفظ کی فہم کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

فطرت۔ سکوت۔ فرنگ۔ سفال ہند۔ غزل۔ ثمر

۶۔ نظم/غزل کے اجزا (محاسن) کی شناخت

مصرع: شعر کی ایک سطر کو مصرع کہتے ہیں، آدھا شعر کا بیت کا نصف حصہ۔ مصرعہ کے لغوی معنی ہیں دروازے کا ایک کواڑا۔

شعر: بہترین الفاظ کے استعمال کو شعر کہا جاتا ہے۔ مقررہ وزن اور بحر میں لکھی تحریر کو بھی شعر کہتے ہیں، ایک شعر دو ہم وزن، مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے جو ایک ہی بحر میں لکھے گئے ہوں اور جو کسی سنجیدہ مضمون پر مشتمل ہوں۔

قافیہ: ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

ردیف: قافیہ کے بعد دہرائے جانے والے الفاظ کو ردیف کہتے ہیں کہ دونوں مصرعے ہم قافیہ باہم قافیہ ہم ردیف ہوں۔

مطلع: غزل کا قصیدے کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ باہم قافی ہم ردیف ہوں۔

مقطع: غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے۔

۷۔ مترادف الفاظ

ایسے الفاظ جن کے معانی ایک جیسے ہوں، مترادف الفاظ کہلاتے ہیں: مثلاً: شب سے رات آدمی سے انسان

❖ درج ذیل الفاظ میں سے باہم مترادف کی شناخت کریں اور اُن کے جملے تحریر کریں۔

بہادر	خیال	شجر	آغاز	آسان	پرانا
دلیر	سوچ	درخت	ابتدا	سہل	قدیم

۸۔ مخمس اور مسدس ہیئت میں فرق

ایسی نظم جس کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں مخمس کہلاتی ہے۔ ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے مسدس کہلاتی ہے۔

❖ درج ذیل اشعار کو مخمس اور مسدس کے حوالے سے پہچانیں۔

دم نہ نکلے تن سے ، یہ مجھ نیم جاں کو حکم ہے

تر نہ ہوں پلکیں ، یہ چشم خوں فشاں کو حکم ہے

ہونٹوں پر نالہ ہے اب قطع زباں کو حکم ہے

سینے میں سوزش ہے اور ضبطِ فغاں کو حکم ہے
آگ گھر میں لگ گئی ہے اور بجھانا منع ہے

(نادرؔ)

بہت ڈوبتوں کو ترایا ہے تُو نے
بگڑتوں کو اکثر بنایا ہے تُو نے
اُکھڑے دلوں کو جمایا ہے تُو نے
اُجڑتے گھروں کو بسایا ہے تُو نے
بہت تو نے پستوں کو بالا کیا ہے
اندھیرے میں اکثر اُجالا کیا ہے

(الطاف حسین حالیؔ)

سرگرمی

نظم (جاوید کے نام) میں مصرع، شعر، قافیہ، ردیف اور مطلع، مقطع کی نشان وہی کرتے ہوئے ایک ایک مثال لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- علامہ اقبالؔ کی شاعری میں تہذیب مغرب کے منفی اثرات پر روشنی ڈالیں۔
- علامہ اقبالؔ کی شاعری کے اسلوب اور طرز پر روشنی ڈالیں۔
- اردو میں رائج دوسری زبانوں کے الفاظ پر روشنی ڈالیں تاکہ طلبہ الفاظ کے درست اور موثر استعمال کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔